سوال

(80)غلہ عشر وغیرہ اپنے ہاتھ سے خرچ کرنا جائز ہے نہیں۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

غلہ عشر یا فطر یا چرم عقیقہ یا چرم قربانی اپنے اپنے ہاتھ سے خرچ کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اگرچہ سر دار بھی بطور نام نہاد مسن بزرگ جو کہ موجود ہوں) کیا ان کی اجازت یا مشورے سے خرچ کیا جائے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقرہ سردار کی بیعت کے وقت چرم قربانی وغیرہ کا انتظام اگر اس کے ہاتھ میں دیا گیا ہے، اور سب بیعت کنندوں نے تسلیم کیا ہے، تو اس کی معرفت خرچ کرنا چاہیے، اور اگر سردار یا امیر کوئی نہیں، تو خود تقسیم کر سکتا ہے۔
لحَدِیثِ اِنْ لَمْ یَکُنْ اَمِیْرَ الحدیث۔ (۱۳ مئی ۱۹۳۰ ای) (فتاویٰ ثنائیہ جلد نمبر ۱ ص ۴۷۶)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 7 ص 185۔186

محدث فتویٰ